صحافی کی طرح سوچیں۔۔۔

1۔ مشاہدہ کریں، فیصلہ نہ سنائیں

سب سے پہلے یہ دیکھیں کہ حقیقت میں کیا ہوا، کس نے کیا کہا، اور واقعات کس ترتیب سے پیش آئے۔ اس کے بعد فیصلہ کریں کہ ان واقعات کا مطلب کیا ہے۔ اگر آپ بہت جلد نتیجہ اخذ کر لیں گے تو وہ حقائق نظر انداز ہو جائیں گے جو آپ کے ابتدائی خیال سے مطابقت نہیں رکھتے۔

مثالیں:

- 2024میں پاکستان میں مختلف سیاسی جماعتوں کے جلسوں کے بارے میں سوشل میڈیا پر فوراً یہ دعوے کیے جاتے رہے کہ "جلسہ مکمل فلاپ تھا" یا "تاریخی کامیابی تھی"۔ بعد میں فضائی تصاویر، مقام کی گنجائش اور مختلف ذرائع سے معلوم ہوا کہ کئی دعوے مبالغہ آمیز تھے۔ ایک ذمہ دار صحافی جلسے کی حاضری کے بارے میں ذاتی رائے دینے کے بجائے تصدیق شدہ معلومات اور متعلقہ شواہد پیش کرتا ہے۔
- جب **PECA** میں ترامیم منظور ہوئیں تو صحافیوں نے پہلے قانون کی اصل شقوں اور پارلیمنٹ میں ہونے والی ووٹنگ کی تعداد ریکارڈ کی، اس کے بعد ہی اسے "آزادئ صحافت کے لیے خطرہ" قرار دیا۔

2۔ قیاس آرائی نہ کریں

حقائق جانے بغیر کسی نتیجے پر نہ پہنچیں اور نہ ہی مفروضوں کو حقیقت بنا کر پیش کریں۔

مثالیں:

2025 میں ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے دوران سوشل میڈیا پر متعدد ویڈیوز کو "تازہ حملوں" کی ویڈیوز قرار دے کر شیئر کیا گیا، لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ ان میں سے کئی ویڈیوز شام، لبنان، غزہ یا حتیٰ کہ کئی سال پرانے دھماکوں کی تھیں۔ کئی بین الاقوامی فیکٹ چیک اداروں نے ان دعوؤں کی تردید کی۔

3۔ معلومات کی تصدیق کریں

کسی بھی خبر کو نشر کرنے سے پہلے اس کی مصدقہ ذرائع سے تصدیق کریں ، بغیر تصدیق کے کسی بھی خبر کو نشر نا کریں ۔

مثالیں:

حالیہ خبر کہ پنجاب حکومت نے واش روم پر ٹیکس لگایا ہے، ایک جعلی نوٹیفکیشن کو کئی صحافیوں نے شئیر کیا ۔

4۔ سیاق و سباق فراہم کریں

خبر کو اس کے مکمل پس منظر اور حالات کے ساتھ بیان کریں تاکہ عوام اس کو بہتر انداز میں سمجھ سکے ۔

مثالیں:

- اٹھارہویں آئینی ترمیم سے متعلق تنازعات کی رپورٹنگ کرتے وقت یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ 2010 میں اس ترمیم کا مقصد اختیارات کو صوبوں کو منتقل کرنا تھا تاکہ ناظرین سمجھ سکیں کہ کراچی کی گورننس کا مسئلہ بار بار کیوں سامنے آتا ہے۔
- توشہ خانہ کیس کے عدالتی فیصلے کی خبر میں صرف فیصلے کا ذکر نہیں بلکہ اصل الزام (غیر ظاہر شدہ تحائف) اور سابقہ عدالتی کارروائی بھی شامل کی جاتی ہے۔

5۔ حقائق بیان کریں، رائے نہیں

صرف وہی بات رپورٹ کریں جو ثابت شدہ اور قابلِ تصدیق ہو۔ اپنی ذاتی رائے کو خبر سے الگ رکھیں، چاہے آپ سے تجزیہ ہی کیوں نہ مانگا جائے۔

مثالیں: اگر کسی منصوبے پر اربوں روپے خرچ ہوئے ہوں تو صحافی کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ "یہ منصوبہ مکمل ناکام ہے" یا "یہ حکومت کی سب سے بڑی کامیابی ہے"۔ اس کے بجائے وہ منصوبے کی لاگت، مدت، اہداف، حاصل ہونے والے نتائج اور متعلقہ حکام و ماہرین کی آراء پیش کرے۔

6۔ لیبل لگانے، طعنہ دینے اور الزام تراشی سے گریز کریں

"بدعنوان"، "غدار" یا "کٹھ پتلی" جیسے الفاظ کسی شخص کے بارے میں پہلے ہی فیصلہ سنا دیتے ہیں۔ اس کے بجائے واضح کریں کہ اس شخص نے کیا کیا اور اس کی بنیاد کیا ہے۔

مثالیں:

- کسی سیاست دان کو "بدعنوان" کہنے کے بجائے بتایا جائے کہ ان کے خلاف نیب میں عوامی فنڈز کے مبینہ غلط استعمال کا ریفرنس موجود ہے اور اس مقدمے کی موجودہ حیثیت کیا ہے۔
- کسی تجزیہ کار کو "ریاست مخالف" یا "حکومتی ترجمان" کہنے کے بجائے اس کی رپورٹنگ کا مخصوص انداز اور اس کی مثالیں تاریخ کے ساتھ پیش کی جائیں۔

7۔ جذبات کے بجائے دلیل سے جواب دیں

تنقید یا اختلاف کی صورت میں بھی اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور حقائق ، شواہد اور دلیل کے ساتھ بات کریں **مثالیں:**

- جب سوشل میڈیا پر یہ دعویٰ وائرل ہوا کہ "ٹیلی کام کمپنیاں اب آپ کا گھر بھی لے سکتی ہیں" تو ایک ذمہ دار صحافی نے جذباتی ردعمل کے بجائے بل کی اصل شقوں کا جائزہ لیا اور پھر خبر تیار کی۔
- جب کسی حساس خبر کی رپورٹنگ پر تجزیہ کاروں کو ذاتی حملوں کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے دفاعی یا جذباتی ردعمل دینے کے بجائے حقائق کی مزید وضاحت کی۔

8۔ غیر جانبدار زبان استعمال کریں، الفاظ سوچ سمجھ کر منتخب کریں

الفاظ غیر محسوس انداز میں کسی ایک فریق کی حمایت یا مخالفت ظاہر کر سکتے ہیں۔ سادہ، متوازن اور غیر جانبدار الفاظ استعمال کریں تاکہ لوگ آپ کی رپورٹنگ پر اعتماد کریں۔

مثالیں:

- خیبر پختونخوا یا بلوچستان میں سیکیورٹی آپریشن کی رپورٹنگ کرتے وقت یہ کہا جائے کہ "سیکیورٹی فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا"، نہ کہ ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جو کسی ایک فریق کی حمایت کریں۔
- انتخابات کے دوران یہ کہنا کہ "دو جماعتوں کے کارکنوں کے درمیان تصادم ہوا" زیادہ غیر جانبدار ہے، بجائے اس کے کہ کہا جائے "ایک جماعت نے حملہ کر دیا"، جب تک اس کی تصدیق نہ ہو جائے۔

9. کشادہ ذہن رکھیں

ہمیشہ اس امکان کو قبول کریں کہ آپ کا ابتدائی خیال غلط بھی ہو سکتا ہے۔ حقائق آپ کو جہاں لے جائیں، انہیں وہیں تک فالو کریں، چاہے نتیجہ آپ کی توقعات کے برعکس ہو۔

مثالیں:

- ضمنی انتخاب میں دھاندلی کے الزامات کی تحقیقات کرنے والا رپورٹر اگر پولنگ اسٹیشن کے ریکارڈ سے یہ ثابت ہو جائے کہ غلطی صرف انتظامی تھی، تو اسی نتیجے کو رپورٹ کرے۔

10. بولنے سے زیادہ سنیں

کسی بھی خبر، خاص طور پر انٹرویو کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے زیادہ سننا ضروری ہے۔ بار بار بات کاٹنے یا صرف کیمرے پر نمایاں ہونے کی کوشش کرنے سے اصل معلومات ضائع ہو جاتی ہیں۔

مثال:

- کسی بھی عدالتی کاروائی کے دوران صحافی پہلے وکیلوں کے دلائل اور ججز کے ریمارکس بغور سنتا ہے اور اس کے بعد خبر تیار کرتا ہے ۔